Department of Education
Joel I. Klein
Chancellor

Martine Guerrier
Chief Family
Engagement Officer
askmartine@schools.nyc.gov

Office for Family
Engagement and Advocacy
49 Chambers Street, Rm 503
New York, NY 10007

(212) 374-2323 #tel
(212) 374-0076 #fax

ہر ایک بچے کی انتہائی استعداد کو والدین[1] اور تعلیمی برادری کے درمیان پُرفعال شراکت سے حاصل کیا جا سکتا ہے- بچوں کو تعلیمی خدمات بہم پہنچانے میں ہمارے شریک کار کی حیثیت سے، والدین کے خاص حقوق اور ذمہ داریاں ہوتی ہیں جیسا کہ اس دستاویز اور چانسلر کے متعلقہ ضابطہ میں درج ہے-

تمام والدین کے درج ذیل حقوق ہیں:

پبلک اسکول میں مفت تعلیم کا حق-

والدین کو محفوظ اور معاون تعلیمی ماحول کے اندر پبلک اسکول میں مفت تعلیم کا حق حاصل ہے-

والدین کو حق ہے کہ:

1. ان کے بچے مفت پبلک اسکول کی تعلیم کنڈرگارٹن سے 21 سال کی عمر تک یا ہائی اسکول ڈپلومہ کے حصول میں سے جو بھی پہلے واقع ہو، اسے قانون کے مطابق حاصل کریں-
2. ان کے معذور بچے کی تشخیص کی جائے اور، خاص تعلیم کا ضرورت مند ہونے کی صورت میں اسے لاگو قوانین اور ضوابط کے مطابق 3 سے 21 سال کی عمر تک مفت مناسب تعلیم دی جائے-
3. اگر ان کا کوئی بچہ انگریزی زبان کا متعلم (English Language Learner) ہو تو اسے قانون اور ضوابط کے مطابق دولسانی تعلیم یا انگریزی بحیثیت دوسری زبان کی تعلیم فراہم کی جائے-
4. ان کے بچے کو محکمۂ تعلیم کے ذریعہ سالانہ طور پر اپنائے گئے اسکول کیلنڈر کے مطابق مکمل تدریسی جدول فراہم کیا جائے-

[1] اس دستاویز کے مقاصد کیلئے والدین کا مطلب طالبعلم کے والدین، یا سرپرست، یا والدین کے رشتے والا کوئی دیگر فرد (افراد) یا طالبعلم کی کفالت کا ذمہ دار کوئی شخص ہے-

5. ان کے بچے ایسے محفوظ اور معاون تعلیمی ماحول میں تعلیمی خدمات حاصل کریں جو اصل یا تصوراتی عمر، نسل، مسلک، رنگ، جنس، جنسی شناخت، جنسی اظہار، مذہب، قومی نژاد، شہریت / نقل وطنی کی حیثیت، جنسی رجحان، جسمانی اور جذباتی کیفیت، معذوری، ازدواجی حالت، اور سیاسی عقائد کی بنیاد پر ناروا امتیاز، ایذ ارسانی اور تعصب سے پاک ہو-

ان کے بچے کو محکمۂ تعلیم کے مسودہ برائے طالب علم کے حقوق اور ذمہ داریاں (Bill of Student Rights and Responsibilities) میں پیش کئے گئے تمام حقوق دئے جائیں-

معلومات تک رسائی دیئے جانے کا حق

محکمۂ تعلیم اور اس کے اسکولوں کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ والدین کو تعلیمی پروگراموں پر دستیاب معلومات اور مواقع اور ان کے بچوں کے تعلیمی ریکارڈ تک رسائی فراہم کریں-

والدین کو یہ حق ہے کہ:

1. اگر والدین محکمہ سے زیادہ مؤثر طور پر گفتگو کرنے کے لیے لسانی امداد کا مطالبہ یا درخواست کریں تو انہیں چانسلر کے ضابطہ A-663 کے مطابق ترجمہ اور ترجمانی کی خدمات فراہم کی جائیں-

2. ان کو ان تمام پالیسیوں اور ضوابط کے متعلق معلومات فراہم کی جائیں جن کے لیے اسکول، ضلع اور / یا برو کی سطح پر والدین کی مشاورت کی ضرورت ہو-

3. ان کو اسکول کے نظام کے ذریعہ فراہم کردہ خدمات، ان خدمات کے اہل ہونے کی شرائط اور ان کے لئے درخواست کرنے کے طریقے کے متعلق جدید ترین معلومات کی سہولت دی جائے (جیسے، نقل وحمل کا انتظام، غذائی

خدمات، صحت کی خدمات، انگریزی زبان کے متعلم (ELL) کی تدریس، ثالثی، خاص تعلیمی خدمات وغیرہ)-

4. ان کو تعلیمی پروگرام، حاضری اور طرزعمل سے متعلقہ ان کے بچوں سے توقعات کے بارے میں تحریری معلومات فراہم کی جائیں-

5. انہیں اپنے بچوں کی تعلیمی کارکردگی کی تشخیص کے لئے استعمال میں لائے جانے والے درجہ بندی کے معیارات کے متعلق تحریری معلومات فراہم کی جائے-

6. انہیں ان کے بچے کے تدریسی پروگرام کے متعلق معلومات تک رسائی دی جائے، بشمول موضوع مطالعہ یا نصابی خاکہ، لیکن یہ انہی تک محدود نہیں ہے-

7. انہیں چانسلر کے ضابطہ A-820 کے مطابق ان کے بچے کے ریکارڈ کی رازداری کا یقین دلایا جائے-

8. اسکول سے مطالبہ کرنے کے 45 دنوں کے اندر اپنے بچوں کی تعلیمی ریکارڈ پر نظرثانی کرسکیں-

9. اپنے بچے کے تعلیمی ریکارڈ کی وضاحت کے لیے اسکول کے نامزد عملہ کے ساتھ ملاقات کے لئے وقت مقرر کرسکیں اور اس قسم کا مطالبہ کرنے کے بعد معقول وقت کے اندر ملاقات کرسکیں-

10. اپنے بچہ کے تعلیمی ریکارڈز کسی بیرونی ایجنسی کو فراہم کئے جانے، اور اعلی تعلیمی ادارے اور فوج کے بھرتی کنندہ سے اپنے رابطہ کی معلومات راز رکھنے کا مطالبہ کریں، جیسا کہ چانسلر کے ضابطہ A-820 میں درج ہے-

11. ان کے بچے کے تعلیمی ریکارڈز بروقت کسی دوسرے اسکول میں بھیج دیں جس میں انکا بچہ منتقل ہوا ہے-

12.طالب علم کے تعلیمی ریکارڈز میں موجود ذاتی طور پر قابل شناخت معلومات کے افشاء کی منظوری، ماسوا اس کے جب خاندانی تعلیمی حقوق اور رازداری کے قانون[Family Educational Rights and Privacy Act (FERPA)] اور چانسلر کے ضابطہ A-820 کے تحت بغیر منظوری افشاء کی اجازت حاصل ہو- بغیر منظوری کے افشاء کا ایک استثناء قانونی طور پر تعلیمی مفادات رکھنے والے اسکول کے اہلکاروں پر افشاء کیا جانا ہے- اسکول کے اہلکار میں، اسکول کے ذریعہ ملازم رکھے گئے منتظم، نگران، استاد، یا معاون عملہ کا رکن ہے، لیکن یہ انہیں تک محدود نہیں ہے- اسکولی اہلکار ایسی صورت میں قانونی مفاد رکھتا ہے جب اس اہلکار کو اپنی پیشہ ورانہ ذمہ داری نبھانے کیلئے تعلیمی ریکارڈ کو دیکھنا پڑے- درخواست کرنے پر اسکول بغیر اجازت کے معلومات کا افشاء ایسے دیگر اسکول ضلع کے اہلکاروں پر کرسکتا ہے جس میں طالبعلم داخلہ لے رہا ہو یا داخلہ لینے کا ارادہ رکھتا ہو-

13.FERPA کے مطالبات پورے کرنے میں اسکول کی ناکامی کی شکایت ریاستہائے متحدہ محکمۂ تعلیم سے کریں- اس آفس کا نام اور پتہ جہاں سے FERPA کی کارروائی ہوتی ہے ذیل میں ہے:

Family Policy Compliance Office
U.S. Department of Education
400 Maryland Avenue, SW
Washington, DC 20202-5901

اپنے بچوں کی تعلیم میں سرگرمی کے ساتھ شامل اور مصروفِ عمل کئے جانے کا حق

والدین کو یہ حق ہے کہ انہیں اپنے بچوں کی تعلیم میں پُرمعنی شرکت کا ہر ایک دستیاب موقع فراہم کیا جائے-

والدین کو یہ حق ہے کہ:

1. اپنی اسکولی برادری میں پذیرائی، احترام، اور اعانت یافتہ محسوس کریں-

2. اسکول کے تمام اہلکار ان کے ساتھ شائستگی اور احترام کے ساتھ پیش آئیں، اور نسل، رنگ، مسلک، مذہب، قومی نژاد، جنس، جنسی صنف، عمر، نسلیت، غیر ملکی حیثیت، شہریت کی حیثیت، ازدواجی حیثیت، پارٹنرشپ کی حیثیت، جنسی میلان، جنسی شناخت، معذوری یا معاشی حالت سے قطع نظر، انہیں تمام حقوق دئے جائیں-

3. وہ معلمین اور اسکول کے دیگر عملہ کے ساتھ تحریری یا زبانی اظہاروابلاغ کرسکیں اور اپنے بچے کی تعلیمی، سماجی اور طرزِعمل سے متعلق پیش رفت کے معاملہ میں تشویشات ظاہر کر سکیں-

4. اوپن اسکول ہفتہ کے دوران اپنے بچے کے اسکول جاسکیں-

5. وہ مقررہ طریق کار کے مطابق اپنے بچے کے معلم اور پرنسپل سے ملاقات کرسکیں-

6. وہ اسکول میں اپنے بچے کی پیشرفت پر بات چیت کرنے کے لئے والدین - اساتذہ کی پُرمعنی مفید کانفرنسوں میں حصہ لے سکیں اور اپنی تشویشات پر گفتگو کرنے کے لئے پورے سال میں کبھی بھی اسکول کے دیگر عملہ تک رسائی حاصل کرسکیں-

7. اسکول میں اپنے بچہ کی تعلیمی اور اخلاقی پیش رفت کی رسمی اور غیر رسمی رپورٹ سے مسلسل مطلع ہوں-

8. اپنے بچے پر تادیبی کارروائی کی صورت میں چانسلر کے ضابطہ A-443 اور ضابطہ انضباط میں متعین کردہ طریقے کے مطابق باضابطہ کارروائی

کرسکیں-

9. محکمۂ تعلیم (DOE) کے ضابطہ شکایات کے مطابق شکایت یا اپیل کرسکیں، اگر ان کے بچے کے اسکول نے موزوں طریق کار کو اختیار کئے بغیر ان کے بچے کو اسکول/ کلاس سے خارج کردیا ہو-

10. اپنے بچے کے اسکول میں اسکول قیادتی ٹیم کے ذریعہ تعلیمی اور انتظامی فیصلہ سازی میں مؤثر طور پر شرکت اور مدد حاصل کرسکیں (مثلا، نئے رکن کے واقفیتی اجلاس، جاری پیشہ ورانہ ترقی)-

11. مقررہ ضابطوں کے مطابق عملے یا اسکول کی انتظامیہ سے پیشگی منظوری حاصل کئے بغیر اپنے بچے سے متعلق، سماعت، کانفرنسوں، انٹرویو اور دیگر اجلاسوں میں کسی دوست، صلاح کار یا ترجمان کے ساتھ جا سکیں-

12. سماعتی معذوری کی صورت میں، انہیں ایسے کسی بھی اجلاس یا سرگرمی میں شامل ہونے کیلئے ترجمان فراہم کیا جائے، جو ان کے بچے کے تعلیمی پروگرام کے تعلیمی یا انضباطی پہلوؤں کے لئے مخصوص ہو؛ بشرطیکہ اس اجلاس یا سرگرمی سے قبل اس کی تحریری درخواست کی گئی ہو، اور اگر ترجمان موجود نہ ہو، تو دیگر معقول انتظام کیا جائے-

13. اسکول کا عملہ یہ یقینی بنانے کی ہرممکن کوشش کرے کہ والدین اسکول سے اہم اطلاعات حاصل کریں، جس میں والدین - اساتذہ کانفرنسوں، اوپن اسکول ہفتہ، اسکول قیادتی ٹیم، والدین کی انجمن، CEC اجلاس کے اطلاع نامے وغیرہ شامل ہیں-

14. واجبات کی ادائیگی سے قطع نظر وہ اپنے بچے کے اسکول کی والدین یا والدین - اساتذہ کی انجمن کے ممبر بن سکیں-

15. انہیں اسکول میں اپنے بچے کا نام درج کرنے اور اس کے بعد، گزارش کرنے

پر، "مسودہ برائے والدینی حقوق اور ذمہ داریاں،" "مسودہ برائے طالب علم کے حقوق اور ذمہ داریاں،" اور ضابطہء انضباط (Discipline Code) کی نقول فراہم کی جائیں-

16.وہ اسکول کی کمیٹیوں میں (مثلا، تحفظ، غذائیت، C-30 سطح I)، ان کمیٹیوں پر لاگو ہدایات کے مطابق شرکت کرسکیں-

17.چانسلر اور محکمۂ تعلیم کے ذریعہ قائم شدہ والدین مشاورتی کمیٹی میں ان کی نمائندگی ہوسکے (مثلا، ورک گروپز، عارضی ٹاسک فورس کمیٹی، OFEA- زمرہ I شہر پیما والدین کمیٹی)-

18.وہ اطلاق ہونے کی صورت میں قانون اور چانسلر کے ضابطہ ڈی- D-140, 150 اور160 کے مطابق، اپنے بچے کے اسکول کی انجمن برائے والدین یا والدین / اساتذہ انجمن کے امیدوار ہو سکیں، یا صدر، سیکریٹری یا خزانچی ہونے کی صورت میں اجتماعی یا شہر پیما تعلیمی کونسلوں کے لئے ووٹ دے سکیں-

19.وہ عام اجلاس کے قانون / ("سن شائن قانون") [Open Meetings Law/ (“the Sunshine Law”)] کی شرائط کے مطابق اجتماعی اور شہر پیما تعلیمی کونسلوں اور پینل برائے تعلیمی پالیسی کے عام شرکت والے تمام اجلاسوں میں حصہ لے سکیں-

20.وہ رائج طریق کار کے مطابق اجتماعی اور شہر پیما تعلیمی کونسل اور پینل برائے تعلیمی پالیسی کے عام اجلاسوں میں شرکت کر سکیں-

اپنے بچے کی تعلیم پر اثر انداز ہونے والے معاملات کی شکایات اور / یا اپیل کرنے کا حق

چانسلر نے ان ضابطوں کا اعلان کردیا ہے جو بچہ کی تعلیم کو متاثر کرنے والے متعدد معاملات کو حل کرنے کے لئے شکایت اور اپیل کرنے کی کارروائی کا

تعین کرتے ہیں- یہ ضابطے چانسلر کے درج ذیل ضابطوں میں متعین کیے گئے ہیں جنہیں http://schools.nyc.gov/RulesPolicies/ChancellorsRegulations/ پر ملاحظہ کیا جاسکتا ہے-

والدین کو حق ہے کہ وہ:

1. چانسلر کے ضابطہ A-101 کے مطابق رہائشی علاقے کی بنیاد پر دوسرے اسکول میں تبادلے کی درخواست کریں-

2. چانسلر کے ضابطہ A-420 کے مطابق جسمانی سزا کے خلاف شکایت کریں-

3. چانسلر کے ضابطہ A-443 کے مطابق مہتمم یا پرنسپل کے ذریعہ معطلی کے خلاف اپیل کرسکیں-

4. چانسلر کے ضابطہ A-450 کے مطابق غیر رضاکارانہ تبادلے کے خلاف اپیل کرسکیں-

5. چانسلرکے ضابطہ A-501 کے مطابق ترقیاتی فیصلے کے خلاف اپیل کرسکیں-

6. چانسلر کے ضابطہ A-655 کے مطابق اسکول قیادتی ٹیم کے انتخاب کے خلاف اپیل اور / یا شکایت درج کرواسکیں-

7. چانسلر کے ضابطہ A-660 کے مطابق والدین کی انجمن اور صدارتی کونسل کے انتخابات، تنازعات، عمل کرنے اور نہ کرنے کے لئے شکایت اور/ یا اپیل کرسکیں-

8. چانسلر کے ضابطہ A-701 کے مطابق مامونیت سے استثناء سے انکار کے خلاف اپیل کرسکیں-

9. چانسلر کے ضابطہ A-710 کے مطابق حوالہ، تشخیص، ترقی اور / یا سیکشن 504 پلان کے نفاذ کے سلسلے میں شکایت درج کرواسکیں۔

10. چانسلر کے ضابطہ A-780 کے مطابق بے گھر بچہ یا وقتی طور پر کہیں رہ رہے بچے کی تقرری کی اپیل کرسکیں۔

11. چانسلر کے ضابطہ A-801 کے مطابق نقل و حمل کی اہلیت سے متعلق فیصلے پر اپیل کرسکیں۔

12. چانسلر کے ضابطہ A-810 کے مطابق مفت اور رعایتی کھانے سے متعلق اہلیت سے وابستہ فیصلے پر اپیل کر سکیں۔

13. اپنے بچے کے ریکارڈ میں درج کسی بھی بات پر اس بنیاد پر اپیل کر سکیں کہ وہ غلط، گمراہ کن، یا ان کے بچے کی رازداری کے حق کے خلاف ہے اور یہ گزارش کر سکیں کہ ایسے ریکارڈ میں چانسلر کے ضابطہ A-820 کے مطابق ترمیم کی جائے۔

14. چانسلر کے ضابطہ A-830 کے مطابق امتیاز برتے جانے کے خلاف شکایت درج کراسکیں۔

15. محکمۂ تعلیم (DOE) کے ذریعہ تیار شدہ پبلک ریکارڈ تک رسائی سے انکار کے خلاف چانسلر کے ضابطہ D-110 کے تحت قانون برائے آزادی معلومات کے تحت اپیل کرسکیں۔

16. چانسلر کے ضابطہ D-140 کے مطابق اجتماعی تعلیمی کونسل کے اراکین کی نامزدگی اور انتخاب سے متعلق شکایت درج کرا سکیں۔

17. D-150 کے مطابق شہر پیما کونسل برائے خاص تعلیم کے اراکین کی

نامزدگی اور انتخاب سے متعلق شکایت درج کرا سکیں۔

18. چانسلر کا ضابطہ D-160 کے مطابق شہر پیما کونسل برائے ہائی اسکول کے اراکین کی نامزدگی اور انتخاب سے متعلق شکایت درج کرسکیں۔

19. کوئی بچہ پیچھے نہ چھوٹے قانون (No Child Left Behind Act) زمرہ I اورII، حصہ A اورD، اور زمرہ III اورIV، حصہ A کے تحت فراہم کردہ درج ذیل پروگراموں کے بارے میں یا اپنے بچے کی تعلیم پر اثرانداز ہونے والے کسی معاملہ کے لئے محکمۂ تعلیم (DOE) کے ضابطۂ شکایات کے مطابق شکایت درج کرواسکیں جس کا حل چانسلر کے مذکورہ بالا کسی بھی طریق کار کے مطابق نہ ہوسکے۔

تمام والدین کی درج ذیل ذمہ داریاں ہیں:

1. اپنے بچے کو اسکول میں تدریس کے لئے تیار بھیجیں۔
2. یہ یقینی بنائیں کہ ان کا بچہ پابندی کے ساتھ اسکول جاتا ہے اور وقت پر پہنچتا ہے۔
3. اسکول کے اطلاع نامے پڑھ کر، اسکول کے بارے میں اپنے بچے کے ساتھ بات کرکے، اپنے بچے کے کام اور پیش رفت کی رپورٹ کا جائزہ لے کے، اور اسکول کے عملہ کے ساتھ ملاقات کرکے وہ اپنے بچے کے کام، ان کی پیش رفت اور مسائل سے واقف رہیں۔
4. اپنے بچے کی تعلیمی ترقی کے متعلق ان کے معلمین اور پرنسپل سے تحریری اور/ یا زبانی رابطہ بنائے رکھیں۔
5. اپنے بچہ کی تعلیم سے متعلق اسکول کی پالیسوں اور چانسلر کے تمام نافذالعمل ضابطوں کی تعمیل کریں۔

6. اپنے بچے کے اسکول کے اظہاروابلاغ کا بر وقت جواب دیں-

7. اسکول کی درخواست پر اپنے بچے کے متعلق تمام اجلاسوں اور کانفرنسوں میں حصہ لیں-

8. شائستہ انداز میں اسکول کی عمارت میں داخل ہوں، انتشارانگیز رویہ سے اجتناب کریں اور اسکول کے تمام اہلکار، طلبا، والدین اور اسکول برادری کے دوسرے اہلکار کے ساتھ شائستگی اور احترام سے پیش آئیں-

والدین کو یہ بھی چاہئے کہ وہ:

1. حصول علم کے لئے گھر کا سازگار ماحول تیار کریں جہاں ان کا بچہ یہ سیکھ سکے کہ اسکول میں اپنی بہترین کارکردگی انجام دینا اہم ہے-

2. گھر میں علم حاصل کرنے، ہنر اور ایسی اقدار پیدا کرنے کی اہمیت پر زور دیں جو سماج میں مؤثر طریقے سے کام کرنے کے لئے ضروری ہیں-

3. ضرورت پڑنے پر اور ممکن ہونے کی صورت میں اسکول کو رضاکارانہ طور پر وقت، ہنر یا وسائل فراہم کریں-

4. اسکول اور برادری کے ایسے پروگراموں میں حصہ لیں جو والدین کو تعلیمی فیصلے لینے میں شامل ہونے کا اختیار دیتے ہوں-

5. اسکول کی انجمن برائے والدین یا والدین / اساتذہ انجمن کے سرگرم رکن بنیں-

6. جہاں اطلاق ہو، زمرہ ا والدین کمیٹی کے سرگرم رکن بنیں-

7. اپنے بچہ سے اسکول کے کام، حاضری، اور طرز عمل سے متعلق سوال کریں اور ان سے اسکول کی توقعات پر گفتگو کریں-

8. اپنے بچے کو دوسروں کی جائداد، تحفظ اور حقوق کا احترام کرنا سکھائیں اور دھمکی دینے، براساں کرنے یا امتیازی رویے سے پرہیز کرنے کی اہمیت بتائیں-